روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
جمعرات 21 ستمبر 2006ء 27 شعبان 1427 ہجری 21 تبوک 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 213

ہر قوم کو خوشخبری

انجیل میں حضرت یوحنا کا ایک کشف یوں بیان ہوا ہے کہ میں نے ایک فرشتے کو ابدی انجیل لئے ہوئے دیکھا جو آسمان کے بیچوں بیچ اڑ رہا تھا تا کہ زمین کے باشندوں اور ہر قوم اور قبیلے اور زبان اور امت کو خوشخبری سنائے اور اس نے بڑی آواز سے کہا کہ خدا سے ڈرو اور اس کی تمجید کرو کیونکہ اس کی عدالت کی گھڑی آ پہنچی ہے اور اسی کو سجدہ کرو جس نے زمین و آسمان کو اور سمندر اور پانی کے چشموں کو پیدا کیا ہے۔

(مکاشفہ یوحنا باب 14 آیت 6-7)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

الہام سے کیا مراد ہے؟

لیکن اس جگہ یاد رہے کہ الہام کے لفظ سے اس جگہ یہ مراد نہیں ہے کہ سوچ اور فکر کی کوئی بات دل میں پڑ جائے جیسا کہ جب شاعر شعر کے بنانے میں کوشش کرتا ہے یا ایک مصرع بنا کر دوسرا سوچتا رہتا ہے تو دوسرا مصرع دل میں پڑتا ہے۔ سو یہ دل میں پڑ جانا الہام نہیں ہے بلکہ یہ خدا کے قانون قدرت کے موافق اپنے فکر اور سوچ کا ایک نتیجہ ہے۔ جو شخص اچھی باتیں سوچتا ہے یا بری باتوں کے لئے فکر کرتا ہے اس کی تلاش کے موافق کوئی بات ضرور اس کے دل میں پڑ جاتی ہے۔ ایک شخص مثلاً نیک اور راستباز آدمی ہے جو سچائی کی حمایت میں چند شعر بناتا ہے اور دوسرا شخص جو ایک گندہ اور پلید آدمی ہے اپنے شعروں میں جھوٹ کی حمایت کرتا ہے اور راستبازوں کو گالیاں نکالتا ہے تو بلاشبہ یہ دونوں کچھ نہ کچھ شعر بنا لیں گے بلکہ کچھ تعجب نہیں کہ وہ راستبازوں کا دشمن جو جھوٹ کی حمایت کرتا ہے بباعث دائمی مشق کے اس کا شعر عمدہ ہو۔ سو اگر صرف دل میں پڑ جانے کا نام الہام ہے تو پھر ایک بدمعاش شاعر جو راست بازی اور راست بازوں کا دشمن اور ہمیشہ حق کی مخالفت کے لئے قلم اٹھاتا اور افتراؤں سے کام لیتا ہے خدا کا ملہم کہلائے گا۔ دنیا میں ناولوں وغیرہ میں جادو بیانیاں پائی جاتی ہیں اور تم دیکھتے ہو کہ اس طرح سراسر باطل مگر مسلسل مضمون لوگوں کے دلوں میں پڑتے ہیں۔ کیا ہم ان کو الہام کہہ سکتے ہیں؟ بلکہ اگر الہام صرف دل میں بعض باتیں پڑ جانے کا نام ہے تو ایک چور بھی ملہم کہلا سکتا ہے۔ کیونکہ وہ بسا اوقات فکر کر کے اچھے اچھے طریق نقب زنی کے نکال لیتا ہے اور عمدہ عمدہ تدبیر ڈاکہ مارنے اور خون ناحق کرنے کی اس کے دل میں گزر جاتی ہیں تو کیا لائق ہے کہ ہم ان تمام ناپاک طریقوں کا نام الہام رکھ دیں؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ یہ ان لوگوں کا خیال ہے جن کو اب تک اس سچے خدا کی خبر نہیں جو آپ خاص مکالمہ سے دلوں کو تسلی دیتا اور ناواقفوں کو روحانی علوم سے معرفت بخشتا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 437)

درس القرآن

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے درس القرآن کی ریکارڈنگ رمضان المبارک کے دوران مورخہ 24 ستمبر 2006ء سے روزانہ پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 4 بجے نشر ہوا کرے گی۔ یہ درس انگریزی زبان میں ہونگے۔ اردو ترجمہ اہل ربوہ کیلئے MTA-2 پر نشر ہوگا۔ بیرون ربوہ احباب بھی Audio فریکونسی تبدیل کر کے اردو ترجمہ سن سکیں گے۔

(نظارت اشاعت)

ضرورت سٹاف

وقف جدید انجمن احمدیہ کو ضلع تھرپارکر کیلئے درج ذیل تجربہ کار سٹاف کی ضرورت ہے۔

1۔ اوورسیئر۔ تعمیرات کا تجربہ ہو۔
2۔ کمپیوٹر ٹیچر
3۔ اکاؤنٹنٹ
4۔ نرس (خاتون)

خدمت دین کا جذبہ اور شوق رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب / امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ خاکسار کو ارسال کریں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

ضرورت بیلداران

صدر انجمن احمدیہ کو اپنے زرعی فارمز کیلئے محنتی اور تجربہ کار بیلداروں کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات دفتر نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ سے رابطہ کریں۔ 047-6213635

نوٹ: جانوروں کی دیکھ بھال کا تجربہ بھی ہو۔

(ناظر زراعت)

دفتر وصیت کا فون نمبر

موصیان کرام سے گزارش ہے کہ نئی وصیت اور مسل نمبرز سے متعلقہ کسی بھی معلومات کیلئے درج ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔ 047-6005449

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 21 ستمبر 2006ء

12-30 am	لقاءمع العرب
1-35 am	جماعتی خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-20 am	تقریر جلسہ سالانہ
3-55 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
4-30 am	خطبہ جمعہ
5-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-10 am	حسن بیان
6-40 am	لقاءمع العرب
7-55 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
8-25 am	ہماری کائنات
9-00 am	خطاب حضور انور
9-30 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے نیوزی لینڈ
10-25 am	جلسہ سالانہ یو۔کے
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
12-00 pm	بستان وقف نو
12-55 pm	انگلش ملاقات
1-55 pm	دورہ حضور انور انڈیا
3-20 pm	انڈونیشین سروس
4-20 pm	پشتو مذاکرہ
5-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	ترجمۃ القرآن
8-05 pm	دورہ حضور انور انڈیا
9-30 pm	مشاعرہ
10-20 pm	انگلش ملاقات
11-30 pm	عربی سروس

جمعہ 22 ستمبر 2006ء

1-35 am	نیوز ریویو ڈویک
2-05 am	ترجمۃ القرآن
3-10 am	المائدہ
3-25 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
4-10 am	بستان وقف نو
5-15 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-15 am	المائدہ
6-35 am	لقاءمع العرب
7-35 am	دورہ حضور انور انڈیا
9-05 am	بستان وقف نو
10-15 am	مشاعرہ
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-15 pm	فرنچ سروس
1-40 pm	سرائیکی سروس
2-10 pm	ملاقات پروگرام
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-10 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
5-00 pm	خطبہ جمعہ براہ راست
6-10 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-10 pm	بنگلہ سروس
8-20 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
8-55 pm	خطبہ جمعہ
9-55 pm	انٹرویو
11-00 pm	فرنچ سروس
11-30 pm	عربی سروس

ہفتہ 23 ستمبر 2006ء

1-30 am	انٹرنیشنل جماعتی خبریں
2-05 am	خطبہ جمعہ
3-20 am	ملاقات پروگرام
4-15 am	رمضان پروگرام
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-50 am	فرنچ سروس
6-15 am	لقاءمع العرب
7-20 am	خطبہ جمعہ
8-25 am	بنگلہ سروس
9-25 am	انٹرویو
10-30 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-05 pm	چلڈرن کلاس
1-10 pm	رفقائے احمد
2-00 pm	خطبہ جمعہ
3-00 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	فرنچ سروس
5-00 pm	تلاوت
5-15 pm	جماعتی انٹرنیشنل خبریں
5-55 pm	بنگلہ پروگرام
7-00 pm	انتخاب سخن
8-00 pm	چلڈرن کلاس
9-00 pm	مشاعرہ
9-55 pm	سوال و جواب
10-50 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
11-30 pm	عربی پروگرام

اتوار 24 ستمبر 2006ء

1-35 am	ایم۔ٹی۔اے انٹرنیشنل خبریں
2-05 am	چلڈرنز کلاس
3-10 am	حسن بیان
3-55 am	خطبہ جمعہ

(باقی صفحہ 11 پر)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

قرارداد ہائے تعزیت

۞ محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت سید میر داؤد احمد صاحب کی وفات پر مختلف ادارں جماعتوں اور ذیلی تنظیموں کی طرف سے قرارداد ہائے تعزیت موصول ہوئی ہیں جن میں محترمہ صاحبزادی صاحبہ مرحومہ کے اوصاف حمیدہ کا ذکر خیر ہے اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کے ساتھ ساتھ ان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ان کی فہرست درج ذیل ہے۔

مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ

جماعت احمدیہ۔کراچی

جماعت احمدیہ۔راولپنڈی

جماعت احمدیہ۔ضلع شیخوپورہ

جماعت احمدیہ۔میر پور خاص سندھ

جماعت احمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

جامعہ احمدیہ برطانیہ

مجلس انصاراللہ برطانیہ

مجلس انصاراللہ مغل پورہ لاہور

لجنہ اماءاللہ دارالصدر شمالی الف ربوہ

احمدی طلبہ متوجہ ہوں

۞ وہ تمام احمدی طلباء وطالبات جنہوں نے امسال پاکستان میں واقع کسی بھی حکومتی یا پرائیویٹ پروفیشنل ادارہ (میڈیسن، انجینئرنگ، بزنس لاء، فائن آرٹس، کامرس وغیرہ) میں داخلہ حاصل کیا ہے وہ مندرجہ ذیل معلومات نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 یا اس ویب سائٹ پر ارسال کریں۔

(ntaleem@fsd.paknet.com.pk)

نام طالب علم، ادارہ، ڈگری، مضمون، ایڈریس وفون نمبر E-mail ایڈریس اپنے ادارہ کا پراسپکٹس۔

(نظارت تعلیم)

نکاح

۞ مکرم چوہدری نور الدین صاحب کارکن جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم نوید احمد قمر صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ منصورہ شریف صاحبہ مقیم کینیڈا بنت مکرم چوہدری محمد شریف صاحب وڑائچ ساکن شادیوال ضلع گجرات مبلغ پانچ ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر مورخہ 16 ستمبر 2006ء کو بیت المبارک ربوہ میں بعد از نماز عصر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے کیا۔ اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

قرارداد ہائے تعزیت

۞ حضرت مرزا عبدالحق صاحب کی وفات پر مختلف اداروں، جماعتوں اور ذیلی تنظیموں کی طرف سے قرارداد ہائے تعزیت موصول ہوئی ہیں۔ جن میں حضرت مرزا عبدالحق صاحب کی شخصیت اور جماعتی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا ہے اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے نیز تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

جماعت احمدیہ کراچی

جماعت احمدیہ راولپنڈی

جماعت احمدیہ ضلع شیخوپورہ

جماعت احمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

مجلس انصاراللہ پاکستان

مجلس انصاراللہ برطانیہ

مجلس انصاراللہ مغل پورہ لاہور

نکاح

۞ مکرم چوہدری محمد نفیس صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ خولہ چوہدری صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم چوہدری ممتاز احمد صاحب ابن مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب مقیم انگلینڈ بعوض چھ ہزار پونڈ حق مہر پر مورخہ 12 ستمبر 2006ء کو بیت مبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے کیا۔ مکرمہ خولہ چوہدری صاحبہ محترم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی کی پوتی ہیں اور مکرم چوہدری ممتاز احمد صاحب مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب (ر) انسپکٹر ریلوے دارالنصر وسطی ربوہ کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم مبارک احمد ظفر صاحب کارکن دفتر انصاراللہ پاکستان ابن محترم مولانا ظفر محمد صاحب ظفر سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار پراسٹیٹ کی تکلیف کی وجہ سے زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور اپنے فضل ورحم کے ساتھ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ آمین

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

قادیان نے ہمیشہ علم طب کی سرپرستی کی ہے

شہرت یافتہ حکیم نیر واسطی کا حضرت مصلح موعود کی خدمت میں اہم مکتوب اور اس کا حقیقت افروز جواب

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت

دنیائے طب کے عظیم سکالر

جنوبی ایشیا کے حکماء اور اطباء کی کوئی تاریخ جناب علامہ حکیم سید علی احمد نیر واسطی بجنوری (1901ء-1982ء) کے بغیر مکمل نہیں قرار پاسکتی۔ آپ اپنے زمانہ کے مایہ ناز طبیب ہی نہیں ایک عالمی شخصیت، علم طب کے عظیم سکالر، بلند پایہ شاعر، ماہر لسانیات اور ممتاز دانشور تھے۔

پروفیسر ایڈورڈ جی براؤن کی کتاب عربیین میڈیسن (Arabian Medicine) 1921ء میں کیمبرج یونیورسٹی پریس لندن سے شائع ہوئی جس کا شگفتہ، نفیس اور سلیس اردو ترجمہ ''طب العرب'' آپ کے قلم سے 1954ء میں شائع ہوا۔ یہ ترجمہ آپ کی قوت انشاء پردازی کا گویا ایک اعجاز تھا جس پر اصل کا گمان ہوتا تھا۔ پاکستان کے علمی حلقوں نے طب العرب کی بڑی قدر کی۔ پنجاب یونیورسٹی نے مارچ 1956ء میں اسے خصوصی انعام کا مستحق قرار دیا۔ پاک و ہند کے مشہور رسائل مثلاً معارف اعظم گڑھ اور صدق جدید لکھنؤ نے اس پر زوردار تعریفی تبصرے کئے۔ سید وقار عظیم صاحب نے ریڈیو پاکستان میں ایک طویل نشریہ میں اسے زبردست خراج تحسین ادا کیا۔ شفاء الملک حکیم احمد عثمانی صاحب نے مصنف کو لکھا ''دنیائے طب آپ کے احسان سے سبکدوش نہیں ہوسکتی''۔ حکومت پاکستان نے اس کی بلند پایہ علمی و ادبی خوبیوں کی بناء پر اسے طبی درس گاہوں کے نصاب میں داخل کیا (پیش لفظ ''طب العرب'' طبع دوم 1990ء از ڈاکٹر شیخ محمد اکرام ایم اے ڈی لٹ ناظم ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور و تاریخ طب مؤلف آغا اشرف ناشر شیخ محمد بشیر اینڈ سنز لاہور)

امام جماعت احمدیہ کی خدمت میں مکتوب

جناب حکیم سید نیر واسطی نے اکتوبر 1933ء میں امام جماعت احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں حسب ذیل خصوصی مکتوب ارسال کیا:۔

جناب المکرّم! تسلیم و نیاز

مجھ سے زیادہ جناب پر یہ حقیقت روشن ہے کہ کسی قوم کی تاریخ اسی وقت زندہ رہ سکتی ہے جبکہ اس کے علوم و فنون کا تحفظ کیا جائے۔

......اگر دنیا میں زندہ رہنا چاہتے ہیں تو یقیناً انہیں اپنے علوم و فنون کی جانب اعتناء کرنا پڑے گا۔ انہیں اپنے علم کلام، علم معانی، منطق، فلسفہ اور اسی ضمن میں اپنے علم طب پر خصوصی توجہ مبذول کرنی ہوگی۔

قادیان نے ہمیشہ سے علم طب کی سرپرستی کی ہے۔ خود مرزا صاحب ایک بہت بڑے فاضل جیّد اور حاذق طبیب تھے۔

حکیم نورالدین صاحب بھیروی کا مرتبہ اطبائے کاملین کی صف اول میں خصوصاً بہت بلند ہے۔ ان کے مجربات کے نسخوں اور ان نسخوں کی ترکیبوں کو دیکھ کر جالینوس اور شیخ کے عہد کی تصویر آنکھوں کے سامنے پھر جاتی ہے۔

ان حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے آپ کی ذات گرامی سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ آپ اس فن عزیز کی سرپرستی کے لئے اب عملی قدم بڑھائیں۔ لکھنا بہت کچھ تھا لیکن سردست ان چند سطور پر اکتفا کیا گیا۔

حقیقت افروز جواب

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو اس مراسلہ سے بہت خوشی ہوئی۔ چنانچہ حضور نے 23/اکتوبر 1933ء کو اپنے قلم مبارک سے حسب ذیل جواب لکھا:۔

''کل آپ کا خط ملا۔ حسب توفیق اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب ہی کاموں کی طرف توجہ کا ارادہ رکھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ارادوں کو پورا کرنے والا ہے۔ سب کام روپے چاہتے ہیں اور روپیہ ان ابتدائی ضرورتوں کو جن کے لئے سلسلہ کا قیام ہے بہ مشکل پورا ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود ...... کو طب کا خاص خیال تھا۔ مجھے جو علم علاوہ قرآن کریم کے حکماً ...... پڑھوایا وہ طب تھا۔ فرماتے تھے یہ ہمارا خاندانی شغل ہے۔ چنانچہ دو تین ابتدائی کتب میں نے حضرت مولوی نورالدین صاحب سے طب کی پڑھیں پھر دوسرے کاموں میں لگ گیا۔ ارادہ ہے کہ اپنے ایک بچہ کو علم طب ایسے اصول پر پڑھواؤں کہ طب قدیم کا صحیح حصہ قائم رکھا جاسکے۔ آپ کی رائے کا معلوم کرنا بہت موجب خوشی ہوگا''۔

(غیر مطبوعہ۔ ریکارڈ شعبہ تاریخ احمدیت)

جماعت احمدیہ میں ربانی طبیب

حضرت مسیح موعود فرماتے تھے کہ:۔

''مؤثر حقیقی خدا تعالیٰ ہی ہے اسی کے فضل سے سب کچھ ہوسکتا ہے۔ بیماری کے وقت چاہئے کہ انسان دوا بھی کرے اور دعا بھی کرے بعض وقت اللہ تعالیٰ مناسب حال دوائی بھی بذریعہ الہام یا خواب بتلا دیتا ہے اور اس طرح دعا کرنے والا طبیب علم طب پر بڑا احسان کرتا ہے۔ کئی دفعہ اللہ تعالیٰ ہم کو بعض بیماریوں کے متعلق بذریعہ الہام کے علاج بتا دیتا ہے یہ اس کا فضل ہے''۔ (بدر 19/اگست 1906ء)

حضرت مسیح موعود کے انفاس قدسیہ کی بدولت جماعت احمدیہ میں بہت سے ربانی طبیب پیدا ہوئے مثلاً

حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب بھیروی

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی

حضرت حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ لاہور

حضرت حکیم محمد حسین صاحب قریشی موجد مفرح عنبری لاہور

حضرت حکیم فضل الٰہی صاحب لاہور

حضرت ڈاکٹر حکیم نور محمد صاحب مالک کارخانہ ہمدم صحت لاہور

حضرت حکیم مولوی قطب الدین صاحب قادیان

حضرت حکیم عطا محمد صاحب قادیان

حضرت حکیم مولوی نظام الدین صاحب مربی کشمیر

حضرت حکیم محمد چراغ الدین صاحب جوڑہ ضلع گجرات

حضرت حکیم اللہ بخش صاحب زیروی

اور سیدنا و امامنا سیدنا محمود المصلح الموعود جن کی ولادت باسعادت سے بھی چار سال قبل خدائے ذوالعرش نے بذریعہ الہام 20 فروری 1886ء کو بشارت دی۔

''روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا''۔

آپ کی پوری زندگی اپنے مقدس باپ کے اس مقصد بعثت کی تکمیل کے لئے وقف رہی کہ

مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمت خلق است
ہمیں کارم ہمیں بارم ہمیں رسمم ہمیں راہم

خدمت خلق ہی میرا مقصود و مطلوب اور تمنا ہے یہی میرا کام ہے، یہی میری ذمہ داری ہے، یہی میرا فریضہ ہے اور یہی میری راہ ہے۔

حضور کی متضرعانہ دعاؤں سے شفایابی کے لاتعداد خارق عادت واقعات سے آپ کی حیات طیبہ بھری پڑی ہے۔ خود راقم الحروف جو آپ کی مقبول دعاؤں کے طفیل کئی دفعہ موت کے دروازہ سے واپس آیا اس حقیقت کا شاہد ناطق ہے۔ آپ نے اپنے مولیٰ کے نقیب کی حیثیت سے دنیا کے گوشہ گوشہ میں یہ منادی بھی فرمائی

مری طرف چلے آئیں مریض روحانی
کہ ان کے دردوں دکھوں کے لئے طبیب ہوں میں

حضرت مصلح موعود کے طبی تجربات کا نچوڑ

حضرت مصلح موعود کو طب اسلامی، ایلوپیتھی اور ہومیوپیتھی تینوں طریقہ ہائے علاج میں دستگاہ حاصل تھی۔ آپ کے عمر بھر کے تجربات و مشاہدات کا نچوڑ یہ تھا کہ بعض اخلاقی اور روحانی بدیاں جسمانی امراض کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔ اس تحقیق نے اصلاح معاشرہ کا ایک وسیع دروازہ کھول دیا ہے۔ حضور نے اس راز بستہ کا انکشاف درج ذیل الفاظ میں فرمایا:۔

''یہ اصول جو میں نے بیان کئے ہیں اگر ان پر عمل کرنے کے باوجود نیک اعمال میں ترقی نہ ہو اور برائیوں سے انسان نہ بچ سکے تو اسے سمجھنا چاہئے **کہ اسے روحانی بیماری نہیں بلکہ جسمانی بیماری ہے اس کے اعصاب میں نقص ہے** ایسی حالت میں اسے ڈاکٹروں سے مشورہ لینا چاہئے اور اگر یہ بات میسر نہ ہو تو یہ چار باتیں کرے۔

1۔ ورزش کرے۔

2۔ دماغی کام چھوڑ دے۔

3۔ عمدہ غذا کھائے۔

4۔ اپنا دل خوش رکھنے کی کوشش کرے۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ بسا اوقات امراض روحانی وہم سے بھی پیدا ہوجاتی ہیں جیسے وہم سے جسمانی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں ایسے ہی وہم سے روحانی بیماریاں بھی لگ جاتی ہیں۔ میرا اپنا ہی تجربہ ہے جب میں طب پڑھنے لگا تو جو بیماری پڑھتا تھا اس کے متعلق خیال ہوتا تھا کہ یہ تو مجھ میں بھی ہے۔ میں یہ خیال کرتا تھا کہ شاید یہ میرا ہی حال ہوگا لیکن ایک ڈاکٹری کے طالبعلم نے مجھے بتایا کہ ان کے استاد نے ان کو نصیحت کی تھی کہ طلباء کو اس قسم کا وہم ہوا کرتا ہے انہیں اس میں مبتلا نہیں ہونا چاہئے۔ **اس لئے میں آپ لوگوں کو بھی نصیحت کرتا ہوں کہ ایسا نہ ہو کہ...... خواہ مخواہ اپنے آپ کو ان بیماریوں میں مبتلا کرلو''۔**

(منہاج الطالبین۔ انوار العلوم جلد 9 ص 252)

مکھن میں برکت

مکرمہ خدیجہ بیگم صاحبہ زینب بیان کرتی ہیں۔

جب ابا جی حضرت مولوی شیر علی صاحب نے قرآن مجید کے انگریزی ترجمہ اور تفسیر کا کام شروع کیا۔ تو اکثر لاہور تشریف لایا کرتے تھے۔ ان دنوں آپ کی صحت اچھی تھی۔ اور کافی دودھ پی لیا کرتے تھے۔ آپ کی عدم موجودگی میں ہماری اماں جی نے خاص طور پر اس بات کو نوٹ کیا۔ کہ آپ کے دودھ نہ پینے کے باوجود مکھن میں کوئی زیادتی نہیں ہوتی۔ بلکہ اتنا ہی نکلتا ہے۔ جتنا آپ کے دودھ پی لینے کے اس عرصہ میں۔ چنانچہ اماں جی نے ایک دن مجھے کہا کہ خدیجہ دیکھو تمہارے ابا کی برکت خواہ وہ کتنا ہی دودھ پی لیں۔ مکھن میں کمی نہیں آتی۔

(سیرت شیر علی ص 175)

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب

زندگی میں طبیعات کی لائی فضیلت

آج میری گفتگو کا عنوان رابرٹ اوپن ہیمر سے ماخوذ ہے۔اس کے ذہن میں تین قسم کی فضیلتیں تھیں۔ اول، ماہرین نظریات کے لئے جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قوانین کی تلاش وترجمہ میں مصروف ہوتا ہے، دوسرے ماہرین عملیات کے لئے جبکہ وہ نئی تحقیقیں کرنے اور تلاش کے لطف کو حاصل کرنے کے لئے تجربہ گاہ میں کوشاں ہوتا ہے اور تیسرے ماہرین نظریات کے خلاف دعوے کرنے کی انسانی فطرت۔ اوپن ہیمر کے ذہن میں یہ تینوں اور مزید دیگر فضیلتیں رہی ہوں گی۔ اس نے ان مواقع پر زور دیا جو فزکس نے اسے فراہم کئے ہیں اور جن کی بدولت وہ ایک ایسی بین الاقوامی انسانی برادری سے متعارف ہوا جس کے افراد کا نہ صرف دانشورانہ صلاحیتوں کی وجہ سے احترام کیا جاتا ہے بلکہ ان کے ذاتی انسانی خواص جو طبیعات میں ان کی عظمت کی دلیل ہیں، قابل اعزاز سمجھے جاتے ہیں۔مزید برآں وہ آج کے پیرائے میں انسانی ذہن و تصور کے بہبود میں انسانوں کی شرکت کا واحد موقع فراہم کرنے والی طبیعات کا تصور بھی رکھتا ہو۔

آج شب میں اوپن ہیمر کے تصورات پر اپنی ذاتی رائے عرض کروں گا۔اس کا تذکرہ کرنے کے لئے میں ان حالات کی یاد تازہ کروں گا جن میں میں نے ریسرچ شروع کی، میزون نظریہ کی نواعتدالیت اور اس کی فضیلت کو حاصل کرنے کے لئے کوشاں ممتاز شخصیتیں بھی میری تقریر کا موضوع ہوں گی۔ منتظمین کی درخواست کے مطابق میں عالمی ترقی سے حاصل شدہ فضیلتوں کا بھی تذکرہ کرنا چاہوں گا۔مختصر یہ کہ میں نظریاتی طبیعات کے بین الاقوامی مرکز کا تذکرہ کروں گا۔ وہ مرکز جس کے قیام کی پیش کش کرنے کا ستمبر 1960ء میں مجھے اعزاز ہوا تھا اور جو اقوام متحدہ کی زیر سرپرستی قائم ہوا ہے۔ یہ مرکز دراصل کانفرنس کے پیرائے سے باہر اکتوبر 1964ء میں قائم ہوا تھا۔ تاہم وہ تصورات جن کے زیر اثر مرکز کا قیام عمل میں آیا اور وہ جنگیں جو طبیعاتی معاشرتی ماحول کے ساتھ جدوجہد کرتے ہوئے لڑنی پڑیں۔اس کانفرنس کے پیرائے میں شامل ہیں۔ یہی وہ جدوجہد تھی ٹیکنالوجی کے بجائے خالص سائنس پر زور دینے کی اعلیٰ سطح کے دفاعی انتقال کے احساس کے پیش نظر طبیعات کی بین الاقوامیت کو قائم رکھنے کی۔

ایسے مرکز کا تصور جو بالخصوص ترقی پذیر ممالک کے ماہرین طبیعات کی ضروریات کو پورا کرسکے، میرے ذہن میں 1954ء سے تھا جبکہ مجھے اس خیال سے پاکستان چھوڑنا پڑا تھا کہ اگر میں نے پاکستان نہ چھوڑا تو محض دانشورانہ علیحدگی کی وجہ سے فزکس کو چھوڑنا ہوگا۔ ستمبر 1965ء کی روچسٹر کانفرنس میں امریکی جوہری توانائی کمیشن کے سربراہ جان میک کون نے اپنے ایک عشائیہ کے دوران فزکس کے بین الاقوامی مرکز کی خواہش کا اظہار کیا تھا۔ان کے ذہن میں امریکہ، روس یا یورپ کی سرپرستی میں ایکسلریٹر تنصیبات کا خاکہ تھا۔عشائیہ میں کافی کے دوران روچسٹر یونیورسٹی کے خواتین کے رہائشی ہال کے سامنے مجھے، ہنس بیتھے، رابرٹ ساکس اور نکولس کیمر کی گفتگو یاد پڑتی ہے۔ وہاں ہم نے اس قسم کے مراکز کی عملی شکل کے بارے میں بات کی اور اس نتیجہ پر پہنچے کہ نظریاتی طبیعات کا مرکز ایک آسان ترین تجویز ہے۔

اسی ماہ حکومت پاکستان کی جانب سے بین الاقوامی ایٹمی انرجی ایجنسی کی میٹنگ میں مجھے یہ عظیم تجویز پیش کرنے کا فخر حاصل ہوا۔خوش قسمتی سے افغانستان، وفاقی جرمنی، ایران، عراق، جاپان، فلپائن، پرتگال، تھائی لینڈ اور ترکی کی حکومتوں نے بھی اس قرارداد کی حمایت کی۔ جیسا کہ حامیوں کی فہرست سے ظاہر ہے، اس قسم کے مرکز کے قیام میں دلچسپی نہ صرف ترقی پذیر بلکہ کچھ ترقی یافتہ ملکوں نے بھی ظاہر کی۔اس کی پشت پر یہ امید تھی کہ مرکز نہ صرف باہمی تبادلہ خیال کے ذریعہ ریسرچ کو تقویت دے گا بلکہ ترقی پذیر ممالک میں سائنس دانوں کے احساس تنہائی کو دور کرنے میں بھی معاون ثابت ہوگا۔ ایسے لوگ بین الاقوامی فنڈز کے ذریعہ اکثر مرکز میں آتے رہیں گے اور اپنی اپنی فیلڈ میں ریسرچ کا نیا جذبہ لے کر واپس لوٹیں گے۔

شروع سے ہی عالمی ماہرین فزکس کی برادری نے ہمیں پرجوش حمایت دی۔نیلس بوہر نے اپنی وفات سے قبل اپنی دلی حمایت کی یقین دہانی کرائی، ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر سگوارڈا، یکلنٹر کی قیادت میں 1961ء اور 1983ء میں ایسے مرکز کی تخلیق کی پرزور تائید کی گئی۔ 1961ء کے پینل میں آجے بوہر، پاؤلو بڈیخ، برنارڈ فیلڈ، لیوپولڈانفیلڈ، مارس لیوی، والٹر تھرنگ اور 1963ء کے پینل میں رابرٹ مارشک، لیون وان ہوو اور جیے ٹیومنو شامل تھے۔

بدقسمتی سے ایسی گرمجوشی باہمی ہم آہنگی کے ساتھ جوہری توانائی کے عالمی کمیشنوں سے حاصل نہ ہوسکی۔ حالانکہ 1962ء کی جوہری توانائی کی بین الاقوامی کانفرنس میں جس میں اراکین اپنی اپنی حکومتوں کی نمائندگی کرتے ہیں، اصولاً اس قسم کے مرکز کے قیام کی پیش کش منظور کرلی گئی۔ (اس میں بیشتر صنعتی ممالک نے مخالفت اور ترقی پذیر ممالک نے حمایت میں رائے دہندگی کی) جوہری توانائی کے بورڈ نے 55 ہزار ڈالر کی خطیر رقم مرکز کے لئے منظور کی۔ یونیسکو نے 72 ہزار ڈالر کی پیش کش کی لیکن مزید رقم اکٹھا کرنے کے لئے اراکین کو مصر ہونا تھا۔ پانچ اراکین نے اس کے لئے پیش کش کی جن میں اٹلی نے تریستے، آسٹریا نے ویانا، ڈنمارک نے کوپن ہیگن، پاکستان نے لاہور اور ترکی نے انقرہ میں مذکورہ مرکز کے قیام کی تجویز رکھیں۔ان پیش کشوں میں اٹلی کی تین لاکھ ڈالر کی پیش کش اور ایک قابل قدر عمارت سب سے فراخدلانہ تھی جس میں یونیورسٹی آف تریستے کے پروفیسر پاؤلو بڈیخ روح رواں کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جون 1963ء میں اس تجویز کو منظور کرلیا گیا اور یکم اکتوبر 1964ء سے چارسال کے چارٹر کے ساتھ مرکز نے کارگزاری کا آغاز کردیا۔مرکز کی پہلی سائنسی کونسل میں اوپن ہیمر نے بھی اپنے خدمات عطا کیں۔ اپنی شدید علالت کے باوجود وہ تریستے آئے اور کانفرنس کے چارٹر میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اس کے قانونی مسودہ میں بھی زبان کی مہارت کے لئے اوپن ہیمر کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔پہلی سائنسی کونسل کے دیگر اراکین میں اوجے بوہر، اے۔ ماتوی یف، وی۔ جی۔ سولوویو، سینڈوول ولارٹا اور وکٹر وسکوف تھے۔ سائنسی سیکرٹریوں میں رومانیہ کے ڈاکٹر الگزنڈر سینی لی سن بھی شامل تھے۔

مرکز اور اس کی کارگزاری کے سلسلہ میں آج شب میں کم گوئی سے کام لوں گا کیونکہ کانفرنس کے آئندہ اجلاسوں میں اس پر مفصل گفتگو کی جائے گی۔ 1964ء میں جب ہم تریستے کی ایک کرایہ کی عمارت میں مجتمع ہوئے تو سارا قصہ ایک خواب معلوم ہوتا تھا۔ ایک بار پھر پلازما فزکس اور ذراتی فزکس جیسے نظریاتی شعبوں کے ماہرین ہمارے گرد جمع تھے۔ ہم صرف طبیعات کے متمنی تھے۔ پس، کونسل کے قیام کے ایک سال بعد اوپن ہیمر نے کہا تھا ’’میرے خیال میں اپنے وجود کے ان آٹھ، نومہینوں میں یہ مرکز تین اعتبار سے کامیاب ہوا ہے۔ اس نے نظریاتی طبیعات کو قابل تحسین ترقی دی ہے اور مادے کی بنیادی فطرت کو سمجھنے کا تجسس مرکز شوق تک لے آیا ہے۔ مرکز نے یقیناً ترقی پذیر ممالک کے سائنس دانوں کے قریب لانے میں اہم کردار ادا کیا ہے جنہوں نے اب تریستے آنے اور یہاں قیام کے دوران کے بارے میں لکھنا اور شائع کرنا شروع کردیا ہے۔ ایسا ان ماہرین کے لئے درست ہے جو مشرق وسطیٰ، لاطینی امریکہ، مشرقی یورپ اور ایشیا سے تعلق رکھتے ہیں اور جن سے میں ذاتی طور پر واقف ہوں۔ بے شک یہ دوسرے سائنس دانوں کے لئے بھی درست ہے۔ مرکز متحدہ امریکہ، روس اور دیگر ممالک کے ماہرین کے مابین ایک رابطہ بن گیا ہے جس کے تحت پلازما کی عدم استقلالیت اور اس پر عبور حاصل کرنے کا مطالعہ کیا جارہا ہے۔ تریستے کے مرکز کی غیر موجودگی کی صورت میں اس قسم کی کامیابی کا جاری رکھنا یا شروع کرنا مشکوک نظر آتا ہے۔ مرکز کے تمام معاملات جنہیں میں جانتا ہوں اعلیٰ معیار کے ہیں۔ ایک برس سے کم کے وقفہ میں یہ ایک اہم مشکل اور بنیادی موضوع کا رہنما ادارہ بن گیا ہے‘‘۔

مختصر طور پر قصہ جاری رکھتے ہوئے مشرق و مغرب، شمال وجنوب کے طبیعات کے ہر ادارے سے تعلق رکھنے والے تقریباً سو ممالک کے سائنس دانوں کے ساتھ یہ مرکز اپنے وجود کے بیس سالوں میں پھلتا پھولتا رہے گا۔اس میں بنیادی طبیعات سے ٹیکنالوجی، ماحولیاتی توانائی، حیاتی صورت اور عملی ریاضی کے شعبہ جات شامل ہیں۔ ہر سال مرکز میں تقریباً ایک ہزار ماہرین ترقی یافتہ ملکوں سے اور اتنی ہی تعداد ترقی پذیر ملکوں سے شامل ہوتی ہے جن میں ریسرچ کے کورس، ورکشاپ، میٹنگیں وغیرہ شامل ہیں جو چند ماہ سے چند سال تک چلتی ہیں۔ مزید برآں، اطالوی حکومت کی فرخدلانہ امداد سے اطالوی تجربہ گاہوں میں کام کرنے کے لئے سو ریسرچ وظائف بھی دیئے جاتے ہیں۔ ہمارا وفاق زیادہ تر ترقی پذیر ممالک کے تقریباً دو سواداروں سے ہے۔اس کے علاوہ ہماری کونسل تین سو ماہرین کا انتخاب کرتی ہے جنہیں ایسوسی ایٹ کہا جاتا ہے۔ان مردو خواتین کو یہ اعزاز دیا جاتا ہے کہ وہ چھ سال میں تین بار تین تین ماہ کے لئے اپنی سہولیات کے مطابق کسی بھی وقت آئیں۔ بشرطیکہ وہ ترقی پذیر ممالک میں کام کررہے ہوں۔ مرکز کا رواں بجٹ تقریباً پانچ ملین ڈالر ہے جن میں سے تین ملین ڈالر اطالوی حکومت، ایک ملین ڈالر جوہری توانائی کمیٹی، نصف ملین یونیسکو اور بقیہ ایجنسی کی دوسری ممبر حکومتوں سے ملتا ہے۔ امریکی محکمہ توانائی امریکی ماہرین کے لئے خصوصی پچاس ہزار ڈالر دیتا ہے۔

گوکہ مرکز کے قیام وکارگزاری کے لئے فی الحال ہم دنیا کے اہم سائنسدانوں کی رضا کارانہ خدمات و امداد پر منحصر رہے ہیں، یہ امر قابل افسوس ہے کہ ترقی پذیر ممالک کی ماہرین طبیعات کی برادری نے منظّم طور پر طبیعات کے لئے یا اس مرکز کے لئے کچھ زیادہ نہیں کیا۔ میں منظّم پر زور دینا چاہوں گا تا کہ انفرادی طور پر کی گئی کوششیں سائنس دانوں کے لئے باعث فخر اور موجب شکریہ بنی رہیں۔

اس کے علاوہ کوئی سوال نہیں کہ فزکس کی بگڑتی ہوئی صورتحال جو ترقی پذیر ممالک اور مرکز میں پیدا ہورہی ہے، کا سبب ممالک خود ہیں اور کوئی بھی بیرونی طاقت خود کفالت میں صرف معاون ہوسکتی ہے۔ لیکن بیرونی امداد، بالخصوص اگر یہ منظّم امداد ہو، ایک اہم فرق پیدا کرسکتی ہے۔ یہ مختلف شکلیں لے سکتی ہے۔ مثلاً طبیعاتی انجمنیں مختلف جرائد کی دوسو سے تین سو کاپیاں مستحق اداروں کو مفت، یا اشاعتی ٹیکس سے خلاصی دے کر عنایت کرسکتی ہیں۔ امریکی طبیعاتی سوسائٹی وغیرہ سب سے کم ترقی یافتہ ممالک کے 34 ماہرین طبیعات کو اپنی اشاعتیں نصف قیمت پر مہیا کرتی ہے۔ فراخدل افراد کے عطیہ کے طور پر حاصل شدہ مسودات اور جرنلوں کے ترسیلی اخراجات ادا کرنے میں آئی یو پی اے پی مرکز کی مدد کرتی رہی ہے۔ لیکن یہ امدادی سکیمیں دوسری سوسائٹیوں اور تجربہ گاہوں کو بھی شروع کرنی چاہئیں تا کہ سامان کے اخراجات پورے کئے جاسکیں اور Cern نے حال ہی میں ترقی پذیر ممالک

کو کچھ سامان عطیہ کے طور پر دینے کی پیش کش کی بھی ہے۔ اہم ترین بات یہ ہے کہ ترقی یافتہ ممالک اپنے اداروں کے اسٹاف کو منظّم طور پر اس مرکز اور اس جیسی دوسری تنظیموں میں شرکت کے لئے مالی امداد دیں اور اس کے علاوہ خود اپنے ممالک میں مختلف قسم کی سکیمیں شروع کریں جس میں ترقی پذیر ممالک کے شرکاء آسکیں۔ لیون لیڈرمن نے فرمی لیب میں ایک ایسی سکیم شروع کی ہے جس کے تحت لاطینی امریکہ کے عملیاتی ماہرین طبیعات کو ذراتی فزکس اور دیگر حلیفی شعبوں میں باہمی تعاون کا موقع ملتا ہے اور ایسی بہت سی معاون سکیمیں ہیں جیسا کہ ایک چین میں ٹی۔ڈی۔ لی چلاتے ہیں۔ شاید ان سکیموں کو دوسرے ترقی پذیر ممالک تک لے جانے کی ضرورت ہے۔

کیا مجھے مندرجہ ذیل لائحہ خیال رکھنے کے لئے معاف کیا جاسکتا ہے؟ اقوام متحدہ میں اتفاق کئے گئے ایک فیصد جی این پی خرچ کو ترقی یافتہ ممالک اپنے انداز سے خرچ کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ یہ ایک اخلاقی معاملہ ہے کہ زیادہ خوشحال ماہرین طبیعات کی برادری اپنے مستحق ساتھیوں لیکن کم خوش قسمت ماہرین کی نہ صرف اچھے ماہر طبیعات رہنے کے لئے مادی اعتبار سے امداد کریں بلکہ ان کے ساتھ اس جہد میں شرکت کریں جو وہ اپنی برادری میں اپنے وجود کا احساس دلانے کے لئے کر رہے ہیں۔

اتنا سب کچھ، ترقی کے نظریات کو پانے کے لئے فزکس کی زندگی کی فضیلتوں کے بارے میں ہوا۔ اب میں اوپن ہمیر کے خیال کے دوسرے پہلو کی طرف رخ کروں گا اور اپنی ریسرچ کے ابتدائی دنوں میں کچھ بہترین اور انسانی اعتبار سے عظیم سائنسدان جن سے میرا واسطہ پڑا، ان کا ذکر کروں گا۔ 1950ء سے 1964ء تک وقفہ کے دوران جو اس کانفرنس میں زیر بحث ہے میرے خیال میں پانچ بڑی تبدیلیاں آئی ہیں۔ اول پایون کے بارے میں یوکاوا کے معیاری ماڈل کا ابھرنا اور زوال پذیر ہونا، اس سے منسلک S----- میٹرکس کے ابھرنے اور زوال پذیر ہونے کی کہانی بھی ہے۔ دوسری بڑی ترقی فلیور سمٹری (Flavour Symmetry) بالخصوص SU(2) کے کردار کا سمجھنا تھا۔ تیسری تبدیلی چائرلٹی (Chirality) کی آمدن، چوتھی نامبو۔ گولڈ اسٹون کا فوری سمٹری ٹوٹنے کا عمل اور پانچویں یانگ مل، شاہ کا گیج نظریہ اور بروقت کمزور اتحاد میں اس کا استعمال ہیں۔

میں کم از کم اپنے کردار کا قصہ سنا چکا ہوں جن میں تین تبدیلیاں مجھ سے متعلق ہو رہی ہیں۔ وہ تین تبدیلیاں چائرل سمٹری یا تشاکل کا ابھرنا، خودکار تشاکل کا ٹوٹنا، اور کمزور برقی اتحاد ہیں جن کا ذکر میں نے 1979ء میں اسٹاک ہوم کے لیکچر میں کیا تھا۔ میں اسے دہرانا نہیں چاہوں گا بلکہ صرف اتنا کہوں گا کہ میں مناسب فخر محسوس کر سکتا ہوں کہ یانگ مل نظریہ اور فلیور (Flavour) آٹھ گنا نظریہ، دونوں میرے دو ذہین شاگردوں نے انفرادی طور پر میری ہی ریسرچ کے پیرائے میں لندن اور کیمبرج میں حاصل کئے۔

آج شب میں 1950-51ء کے معیاری ماڈل یعنی کم حیات پایون۔ نیوکلیون نظریے کے بارے میں عرض کروں گا جو اس کا ثبوت ہے کہ یہ واحد نظریہ تھا جو دوبارہ اعتدال پذیر (Normalise) ہوسکتا تھا۔ جو حضرات میرے قصہ سے متعلق ہیں ان میں پی اے ایم ڈارک نکولس کیمر اور پال میتھیوز کیمبرج سے، فری مین ڈاسن برمنگھم سے اور جان وارڈ آکسفورڈ سے شامل ہیں۔

جنگ کے بعد کی فوری پہلی نسل نے یقینی طور پر نیوکلیائی قوتوں کا یوکاوا ماڈل مان لیا تھا۔ اس وقت صرف میزون کی اسپن اور نیوکلیون میزون کا باہمی اثر ہی واحد سوالات تھے۔ یوکاوا کے بعد جاپان سے باہر، نکولس کیمر، اس مسئلہ کی اہم ترین تعریف بیان کرنے والا واحد شخص تھا۔ 1938ء میں امپیریل کالج لندن سے شائع ہونے والے ایک مقالے میں اس نے یوکاوا باہمی عمل کی میزون۔ اسپن اور پیریٹی (Parity) کی بنیاد پر جماعت بندی کی ہے۔ جب اکتوبر 1949ء میں میں نے ریسرچ شروع کی تھی تو کیمبرج میں تھے۔ حالانکہ یہ حیرت انگیز لگتا ہے۔ لیکن میں نے اپنی ابتدائی ریسرچ کیونڈش میں عملی فزکس میں شروع کی تھی جس میں ٹریٹیم کو ڈیوٹیریم کے سامنے منتشر (Scatter) کرنے کا کام تھا۔ میری اپنی تحقیق اور تجربات کیمبرج کی روایت کے مطابق تھے جو ردرفورڈ کے زمانے سے چلی آرہی تھی یعنی جو فزکس میں اچھے معیار حاصل کرتے تھے وہ تجرباتی فیلڈ میں چلے جاتے تھے اور تیسرے درجے کے لوگ نظریاتی فزکس میں چلے جاتے تھے۔ شروع میں ہی مجھے معلوم ہوگیا کہ عملی فزکس کا فن میری دسترس سے باہر تھا۔ یہ صبر کی عظیم خصوصیت تھی جس کا میرے پاس فقدان تھا، خاص طور پر کیونڈش کے نافرمان سامان کے سامنے صبر آزمائی! چاروناچار میں نے اپنے کاغذات اندر رکھے اور نکولس کیمر کے ساتھ ڈراک کے شعبہ میں کوانٹم میدانی نظریہ پر کام کرنا شروع کر دیا۔

میں نے نظریاتی ریسرچ شروع کی، لیکن یہ اتنا آسان کام نہیں تھا۔ یہ ٹوموزگا، شوئنگر، فائن مین اور ڈائسن کے تحقیقی مقالات کے گرم استقبال کے دن تھے۔ کیمبرج میں نکولس کیمر ہی واحد سینئر شخص تھے جو اس شعبہ میں دلچسپی رکھتے تھے۔ ان کی پشت پر نہ صرف تمام میزون باہمی عملیات کے جدول بندی کی صلاحیت تھی بلکہ انسانوں میں شہزادانہ طور پر اپنے شاگردوں کے ساتھ فراخدلی کا بےنظیر سرمایہ بھی موجود تھا۔ پس، میں کیمر کے پاس گیا اور ان سے ریسرچ کے لئے مجھے قبول کرنے کی درخواست کی۔ انہوں نے کہا کہ ان کے پاس پہلے ہی آٹھ شاگرد ہیں اور وہ مزید شاگردوں کو نہیں لے سکتے۔ انہوں نے مجھے مشورہ دیا کہ میں برمنگھم جا کر پیریلس کے ساتھ کام کروں لیکن شاید اپنے کالج سینٹ جان کی پشت پر خوبصورت باغوں کی وجہ سے کیمبرج نہیں چھوڑنا چاہتا تھا (اتفاق سے ڈراک سینٹ جان کالج میں ہی تھے) میں نے کیمر سے کہا ’’کیا آپ مجھے فی الحال اپنے ساتھ کام کرنے کی اجازت دیں گے‘‘۔ کرم فرمائی کے انداز میں وہ راضی ہوگئے۔ کیمر کے ساتھ پہلی گفتگو میں انہوں نے مجھ سے کہا تھا ’’کوانٹم الیکٹرو ڈائنامکس کے تمام مسائل پہلے شوئنگر، فائن مین اور ڈائسن حل کر چکے ہیں۔ پال میتھیوز نے ان حلوں کو میزون نظریہ کو نو اعتدالیت دینے کے لئے استعمال کیا ہے وہ اس سال اپنی پی ایچ ڈی ختم کر رہے ہیں۔ ان سے پوچھو کہ کیا ان کے پاس کوئی مسئلہ باقی ہے؟

یہ 1950ء کے آغاز کا ذکر ہے۔ میں میتھیوز کے پاس گیا اور ان سے پوچھا کہ وہ آگے کیا کر رہے ہیں اور کیا ان کے پاس کچھ مسئلہ میرے لئے موجود ہے۔ میتھیوز نے پہلا مشورہ مجھے یہ دیا کہ تم شوئنگر اور فائن مین کے ’’پیپرس کو بھول جاؤ اور ڈائسن کے دو کلاسیکل پیپروں پر توجہ دو۔ خاص طور پر ان کا وہ پیپر جو 1949ء میں آیا تھا اور جس میں انہوں نے تمام قیمتوں کے لئے کوانٹم الیکٹرو ڈائنامکس کو قابل اعتدالیت ثابت کیا تھا۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ پہلے ہی ڈیڑھ سال میزون کی نو اعتدالیت میں خرچ کر چکے ہیں۔ انہوں نے یہ دریافت کیا تھا کہ صرف صفر اسپن ہی میں کارگر ہوسکتی ہے۔ وہ اپنی پی ایچ ڈی کے لئے آخری حسابت کر رہے تھے اور انہوں نے یہ ثابت کیا تھا کہ اسپن زیرو میزون کا نظریہ حقیقتاً دوسرے درجے تک قابل اعتدالیت تھا۔

میتھیوز اس وقت تک پہلے ان نظریات کی فہرست بنا چکے تھے جن کا قابل اعتدالیت ہونا ممکن ہے۔ ان طریقوں سے جو اس وقت حاصل تھے، وہ اس نتیجہ پر پہنچے تھے کہ کوئی بھی ڈیری ویٹو کپلنگ میزون نظریہ بالکل قابل اعتدالیت نہ تھا اور یہ کہ سیدھے کپلنگ (Direct Coupling) نظریات میں سے صرف اسپن زیرو اور نیوٹرل ویکٹر میزون نظریہ ہی قابل اعتدالیت پائے جانے کی امید کی جاسکتی تھی۔ چارج سمتیہ کے کسی بھی نظریہ کو (وزنی میزون کے لئے) قابل اعتدالیت بنانا ممکن نہ تھا۔ انہوں نے یہ بھی ثابت کیا تھا کہ نیوٹرل سمتیہ میزون نظریہ برق حرکیات کا عکس تھا اور کوئی بھی بحفاظت ڈائسن کے کام کو لے کر ان کی نو اعتدالیت ثابت کرسکتا تھا۔ اسپن زیرو نظریات کے متعلق اس نے یہ ثابت کیا تھا کہ کم از کم رکن کی ضرورت ہوگی جس میں میزون میدان کی علامت ہے اور جیسا کہ ڈائسن نے اشارہ کیا ہے برق حرکیات کا مذکورہ رکن eA گیج متغیرہ تھا۔ جبکہ جان وارڈ نے یہ ثابت کیا تھا کہ اس سے مطابقت رکھنے والا لامحدود وجود نہ رکھتا۔

کا یہ رکن جو اسپن زیرو میزون کے لئے آیا ہے ایک نئے بنیادی مستقلہ کے ساتھ ایک بنیادی تعامل کے لئے آتا ہے۔ اس وقت ایک نیا بنیادی مستقلہ ایک عجیب سا تصور لگتا تھا اور ہم اس پر ششدر تھے۔

لیکن اصل سوال یہ تھا کہ کیا اس نئے رکن سے بھی تمام لامحدودات کو جذب کیا جاسکتا ہے جس میں میزون کی کمیت اور نیوکلیون۔ میزون کی اعتدالیت اور لہری تغافلوں کی اعتدالیت اور اور نئے مستقلات شامل ہیں۔ میتھیوز واحدلوپ (One-Loop) اشکال پر کام کر چکے تھے اور ان کا قابل اعتدالیت ممکن ہونا ثابت کر چکے تھے۔ وہ واحدلوپ سے آگے نہیں بڑھ سکے تھے کیونکہ اس کے بعد لامحدودات مشترکہ آتے تھے اور آگے حل کرنے سے پہلے اس بنیادی سوال کو حل کرنا ضروری تھا۔ مارچ 1950ء میں یہ صورت حال تھی۔

کچھ ہی عرصہ بعد میتھیوز کا پی ایچ ڈی کا زبانی امتحان ہونا تھا۔ اسی وقت ان کے باہری ممتحن ڈائسن تھے جو برمنگھم کے دورے پر تھے۔ ڈائسن کچھ ماہ برمنگھم میں اور باقی متحدہ امریکہ میں گزارا کرتے تھے۔ زبانی امتحان میں ڈائسن نے میتھیوز سے مشترکہ لامحدودات کے بارے میں پوچھا تھا ’’تم ان لامحدودات تک کیسے پہنچے‘‘ اور میتھیوز نے جواب دیا تھا ’’آپ نے اپنے کوانٹم برق حرکیات (QED) ایک پیپر میں دعویٰ کیا تھا کہ ذاتی توانائی کے گرافوں میں آنے والے ان لامحدودات پر قابو کیا جاسکتا ہے۔ میں محض آپ کی پیش روی کر رہا ہوں‘‘۔ ان لامحدودات پر مزید سوالات نہیں پوچھے گئے۔ اس مختصر تبادلہ خیال کے بعد میتھیوز اور ڈائسن نے خاموشی اختیار کر لی۔

واقعی، مشترکہ لامحدودات (Overlapping Infinities) کوانٹم الیکٹروڈائنامکس میں آتے تھے جہاں ذاتی توانائی کے گرافوں کو سب سے کم ذاتی توانائی گراف کے خاتمہ کی اصلاح شدہ راس (Vertex) میں اضافہ کے طور پر سمجھا جاسکتا تھا۔ دونوں اطراف کے سروں میں اضافہ کو دوہرے شمار کے ہم معنی سمجھا جاسکتا تھا۔ لیکن ڈائسن نے ان نکات کے بارے میں بحث کرتے ہوئے اپنے مقالے میں کہا تھا کہ آخری ذاتی توانائی لامحدود کو گھٹانے سے پہلے راس کی ذاتی توانائیوں کو دوبار تفرقی دینا ضروری ہے۔ ڈائسن کی بات ٹھیک ہونی چاہئے لیکن کیوں؟ اور اصل مسئلہ یہ تھا کہ QED میں یہ اشتراک (Overlapping) صرف ذاتی توانائی کے لئے آتا تھا جبکہ میزون نظریہ میں لامحدودات کا اشتراک ہر جگہ موجود تھا۔

میتھیوز نے اپنی اس ذاتی فراخدلی اور خوشحالی جس سے میں ہمیشہ مستفید رہا ہوں کے ساتھ کہا ’’میرا زبانی امتحان ختم ہوگیا ہے۔ اپنی ڈگری حاصل کرنے کے بعد میں چندہ ماہ کی تعطیل پر جا رہا ہوں اور پھر میں پرنسٹن جاؤں گا۔ جب تک میں واپس لوٹوں نو اعتدالیت (Renormalisation) کے ان مسئلوں پر تم کام کر سکتے ہو اور اگر میرے آنے تک یہ تم سے حل نہیں ہوئے تو میں واپس لے لوں گا۔

یہ ایک انسانی معاہدے کے طور سے ہوا تھا۔ اس لئے ان کے آنے سے پہلے مجھے لامحدودات کے اشتراک کے مسئلہ کی تہہ تک پہنچنا تھا۔ میں نے سوچا کہ میرے لئے سب سے اچھا ہوگا کہ میں ڈائسن کی

مدلوں۔ میں نے ان کو فون کیا اور کہا ''میں ریسرچ کا نیا طالب علم ہوں۔ میں اشترا کی غیر مرکوزیت (Overlapping Divergence) کے اس مسئلہ پر بات کرنا چاہوں گا جو آپ نے حل کیا ہے۔ میں میزون نظریہ کو معتدل (Renormalise) کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ کیا آپ مجھے کچھ وقت دے سکیں گے؟'' انہوں نے جواب دیا ''افسوس ہے کہ میں کل ہی امریکہ کے لئے روانہ ہو رہا ہوں اگر تم چاہو تو آج شام برمنگھم میں مجھ سے مل سکتے ہو''۔ پس میں کیمبرج سے اسی شام برمنگھم کے لئے روانہ ہو گیا۔ ڈالز اور ان کی خوش مزاج بیگم نے مجھے قیام کے لئے جگہ دی۔

اگلی صبح ڈائسن اپنے شعبہ میں آئے۔ میں ان سے پہلی بار ملا تھا۔ میں نے کہا ''اشترا کی لامحدودات کے مسئلہ پر آپ کا حل کیا ہے؟'' ڈائسن نے جواب دیا ''میرے پاس اس کا کوئی حل نہیں، میں نے صرف ایک قیاس آرائی کی ہے''۔ ایک ایسے طالب علم کے لئے جس نے حال ہی میں ریسرچ شروع کی ہو، یہ ایک زبردست دھکا تھا۔ ڈائسن ہمارے ہیرو تھے۔ ان کے مقالات بے حد اہم تھے۔ ان کا یہ کہنا کہ صرف ایک قیاس آرائی کی ہے، مجھے ایسا لگا کہ اس مسئلہ میں یقین کر کے میں نے شاید کوئی غلطی کی ہے لیکن وہ اپنے کام کے بارے میں ذاتی انداز کی انکساری سے کام لے رہے تھے۔ انہوں نے مجھے سمجھایا کہ ان کے قیاس کی بنیاد کیا ہے۔ جو کچھ انہوں نے مجھے بتایا وہ یہ ثابت کرنے کے لئے کافی تھا کہ جو کچھ وہ کہنا چاہتے تھے صد فیصد درست تھا۔ میں اس دن بعد دوپہر ان کے ساتھ لندن تک گیا۔ اس شام کو ان کو وہیں سے ساؤتھمپٹن کے لئے کشتی لینی تھی۔ میرے خیال میں کمزور قوتیں کتنی کمزور ہوتی ہیں اس کا پہلا صحیح اندازہ مجھے اسی ٹرین کے سفر میں ہوا جو ہم نے ایک ساتھ کیا تھا۔

کیمبرج پہنچ کر میتھیوز کی بتائی ہوئی تاریخ سے پہلے کام کرنے کے لئے میں لامحدودات کی اشترا کیت کے مسئلہ میں منہمک ہو گیا۔ ڈائسن کے الفاظ پر سوچتے ہوئے میں یہ ثابت کرنے میں کامیاب ہو گیا کہ دراصل اسپن میزون نظریات سبھی درجات کے لئے معتدل کئے جا سکتے ہیں۔ اس وقت فزکس کا اوقیانوس پار ترسیلی سلسلہ شروع نہیں ہوا تھا۔ پس میں نے کیمر کی سربراہی میں ڈائسن کے ساتھ اپنا ترسیلی سلسلہ قائم رکھا۔ واقعی یہ بے حد حیرت انگیز دن تھے۔

تفریق کا وہ طریقہ جو میں نے شروع کیا تھا مقدار حرارت (Momentum) خلا پر لاگو ہوتا تھا۔ اس کا ایک اہم عنصر یہ تھا کہ ایک دیئے ہوئے گراف کو مقدار حرکت خلا کے متغیرات سے اس طرح منسلک کیا جائے کہ پورے گراف میں یا اس کے حصوں میں ایک ایک نسبت سے، ایک واحد ذیلی تکمیل (Subintegration) کے ساتھ سبھی ممکن لامحدودات سما سکیں۔ یہ مانتے ہوئے کہ ایسا ممکن ہے تفریق طریقے سے کچھ مطلق مرکوز (Convergent) بقیہ رہتا تھا جو ریاضی کے اعتبار سے پوری طرح مرکوز (Convergent) تھا۔ اس ایک کو ایک نسبت (One-to-One Relationship) کو ثابت کرنے کے لئے گرافوں کی شباہت دیکھنا ضروری تھا۔ ریس جوسٹ کی مدد سے میں یہ ثابت کر سکا کہ یہ نتیجہ موجودہ قابل نو اعتدالیت نظریات پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ اپنی تصدیق کے اس حصہ پر میں ہمیشہ فخر محسوس کرتا ہوں لیکن میرے علم کے مطابق کسی اور نے اس مقالہ کا کبھی حوالہ نہیں دیا۔ میرے خیال میں نتیجہ پر بھروسہ کرتے ہوئے سب نے اسے مان لیا ہے اور اسے دوبارہ جانچنے کی ضرورت محسوس نہیں کی ہے۔

اسی وقت آکسفورڈ میں جان وارڈ نے باقاعدگی کی ایک سکیم تیار کی تھی۔ اس میں بیرونی مقدار حرکتوں سے تفریق کرنے کا طریقہ استعمال کیا گیا تھا۔ اور یہ طریقہ بعد میں گیل مین اور لو نے نو اعتدالیت گروپ کے لئے استعمال کیا تھا۔

اس سے بھی بعد میں ہیپ، اسپئر، بوگولیوف اور ہارارسیوک نے X خلا کی باقاعدہ سکیمیں تیار کیں۔ تاہم میرا طریقہ کار مقدار حرکت خلا میں سے سیدھے طور پر گھٹانے پر منحصر تھا اور اس کی مدد سے Z - جزو کی تمام ممکن مقامات پر لہروں کو شمار کیا جا سکتا تھا۔ 1951ء میں ''جدید طبیعات کا جائزہ'' کے لئے میتھیوز اور میں نے ان تبدیلیوں کے بارے میں تفصیل سے لکھا ہے جس میں اس مضمون کی قابل قبولیت کے جواز میں ہم نے کہا ہے۔ ''مشکل ایک ایسی ترقیم کا وجود پانا ہے جو مختصر اور قابل فہم ہو، کم از کم دو لوگوں کے لئے، ان میں سے ایک مصنف ہو سکتا ہے''۔ ہم نے یہ نہیں کہا کہ دوسرا شخص ساتھی مصنف ہو سکتا ہے۔

میں اس سلسلہ میں ایک واقعہ سنانا چاہوں گا کہ اس کام کو اہم سمجھا گیا اور اس پر یقین بھی کیا گیا لیکن شاذ ہی اسے پڑھا گیا۔ جنوری 1951ء میں پرنسٹن کے اعلیٰ تعلیم کے ادارہ میں مجھے مدعو کیا گیا۔ اس وقت میں اپنی ترکیب کو اسپن زیرو اور فوٹن کے باہمی تعامل پر استعمال کر چکا تھا۔ میں اپنے نئے مقالے کی ایک نقل اوپن ہمیر کے پڑھنے اور اگر پسند آئے تو فزیکل ریویو (Physical review) میں شائع کرانے کے لئے لے گیا۔ بعد میں مجھے یاد آیا کہ میں نے ان کو وہ کاپی دے دی ہے جس میں خاکے بننے رہ گئے تھے۔ میں اس مسودہ کو واپس لینے وہاں پہنچا۔ مجھے کچھ دیر انتظار کرنا پڑا کیونکہ کچھ اور مہمان آئے ہوئے تھے اور پھر وہ باہر آئے اور مجھے دیکھ کر بولے۔ ''میں نے تمہارے پیپر کو پڑھا، بہت اچھا اور دلچسپ ہے''۔ مجھے خاموش رہنا چاہئے تھا لیکن احمقانہ طور پر میں کہہ اٹھا ''مجھے افسوس ہے میں نے آپ کو بغیر خاکوں کا پیپر دے دیا ہے، میرا خیال ہے آپ اس میں کچھ نہیں سمجھ سکے ہوں گے''۔ فوری طور پر اوپن ہمیر کے چہرے کا رنگ بدل گیا لیکن انہوں نے فوراً کہا ''نتائج یقیناً درست ہیں اور بغیر خاکوں کے بھی قابل فہم ہیں''۔

اسپین زیرو۔ میزون۔ نیوکلیون۔ کپلنگ نظریہ ایک موزوں وقت پر آیا تھا۔ سیسل پوویل کی پایون کی دریافت اور اس کے بعد اس کی اسپن کا صفر ہونا۔ میتھیوز اور یوکاوا کے نظریات کے سامنے تجرباتی اور نظریاتی طبیعات مشترک ہوتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ تاہم ہمارا وجد وقتی تھا۔ یوکاوا کی کپلنگ جو فطری طور پر درست لگتی تھی، دراصل ناقابل نو اعتدالیت تھی۔ دونوں کپلنگ صرف سب سے نچلے درجہ میں ہی مساوی تھی۔ لیکن کپلنگ قطر $14 = \frac{8^2}{4T_1}$ بہرحال عملی اہمیت کے لئے اضطراب (Pertubration) کا اہم درجہ تھا۔

اس کے بعد $\Delta\left(\frac{3}{2},\frac{3}{2}\right)$ گمک کی دریافت سامنے آئی اور ہوفسٹاڈر کا نیوکلیون کے لئے شکل جز (Formfactor) سامنے آیا۔ یہ انقلابی تبدیلیاں آخر کار ماڈل کے لئے مہلک ثابت ہوئیں۔ ہمارے خیال میں فرمی اور یانگ کا وہ پیپر بھی اہم تھا جس میں یہ سوال اٹھایا گیا تھا کہ کیا پایون ایک بنیادی وجود ہے یا صرف نیوکلیون اور عکس نیوکلیون کا مرکب ہے۔

میرے اپنے لئے پایون نیوکلیون نظریہ پر شک کے دروازے پہلی ہی کھل چکے تھے۔ جنگ کے بعد کی نیوکلیئر فزکس کی تصانیف میں 1944-45ء کا بیلجیئم سے شائع شدہ روزن فیلڈ کا کام بھی تھا۔ یہ چھ پاؤنڈ کی قیمت کی چھ سو صفحات کی کتاب تھی جو آج کے تقریباً اسی ڈالر کے برابر ہے۔ ایک ریسرچ طالب علم ہونے کے ناطے میں نے بڑے تامل سے یہ رقم اس کتاب پر خرچ کی اس کی قیمت میری جیب پر گراں پڑی تھی۔ اس کتاب میں ڈیوٹران کا مکمل نظریہ، میزون۔ نیوکلیائی قوتوں کا جائزہ مولر روزن فیلڈ آمیز اور IMEV سے کم کی فیز ہٹاؤ بکھیر (Scattering Fhase Phase Shift) کی تفصیلات تھیں۔ اس کے بعد ہنس بیتھے کیونڈش میں لیکچر دینے آئے۔ اس لیکچر میں انہوں نے واضح طور پر کہا کہ IMEV سے کم فیز ہٹاؤ والے ڈیوٹران دو سے زیادہ نیوکلیائی مضمروں کو بیان نہیں کر سکتے۔ یہ لیکچر سنتے وقت میں یہ سوچنے میں مصروف تھا ''بیتھے کے اس واحد بیان سے روزن فیلڈ کی پوری کتاب بے معنی ہو جاتی ہے''۔ میں فوراً اپنے ہاسٹل گیا اور اس کتاب کو اٹھا کر اس دکان پر گیا جہاں سے میں نے یہ کتاب خریدی تھی۔ انہوں نے اس کتاب کو تین پاؤنڈ میں خریدنے کی پیش کش کی۔ مجھے اس وقت افسوس ہے کہ میں نے وہ کتاب بیچی کیونکہ اس میں ہم آہنگ تفاعلوں (Harmonic Functions) کی بہت اچھی جدولیں موجود ہیں۔

میں نے اپنی بات کا آغاز ڈراک سے کیا تھا جو نو اعتدالیت میں یقین نہیں رکھتے تھے۔ جسے ہم 1950-51ء میں تلاش کر رہے تھے۔ وہ ہماری بات سنتے تھے مگر ہمیشہ ایک محدود نظریہ میں اپنا اعتماد ظاہر کرتے تھے۔ حال ہی میں سپر سمٹری (Super Symmetry) نظریات کے آنے سے ان کی بات صحیح ثابت ہو جاتی ہے۔ ان مذکورہ نظریات میں سے کچھ (N=2,N=4 والے نظریات) دراصل پوری طرح محدود ہیں۔ 1925ء سے 1927ء تک کے فیصلہ کن سالوں میں ڈراک نے تین پیپر شائع کئے۔ اول کوانٹم فزکس کے بنیادی پیپر، دوسرے میں میدانوں (Fields) کے کوانٹم کے نظریہ کی بنیاد انہوں نے رکھی اور تیسرے میں بنیادی ذرات کے نظریات جس میں الیکٹران کے بارے میں ان کی مشہور مساوات بھی شامل ہے۔ اس صدی میں آئن سٹائن کے علاوہ کوئی بھی فزکس کے موجودہ لائحہ عمل پر اتنا بڑا اثر اتنی جلدی ڈالنے میں کامیاب نہیں ہو سکا ہے۔ لیکن ساتھ ہی میں یہ کہوں گا کہ ڈراک جن کو میں بعد میں اچھی طرح سے جان سکا ہوں میرے واقفین میں سے ایک ایسی منفرد انسانی شخصیت کا نام ہے جن پر ذاتی وفاداری اور انسانی عظمت کی انتہا ہو جاتی ہے۔ فزکس سے حاصل شدہ نعمتوں سے میرے لئے ایک ان سے واقفیت بھی ہے۔

میں ڈراک اور فائن مین کا ایک قصہ آخر میں آپ کے گوش گزار کروں گا جو فائن مین کے الفاظ میں اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ ہم ڈراک کے بارے میں کیا سوچتے ہیں۔ 1961ء کی سولوے کانفرنس میں میں اس واقعے کا چشم دید گواہ ہوں۔ آپ میں سے جنہوں نے 1961ء کی کانفرنس میں شرکت کی ہو انہیں یاد ہوگا کہ ہمیں ایسی نشستوں پر بیٹھنا ہوتا تھا کہ لگتا تھا ہم دعا مانگنے کے لئے (لمبی میزوں کی قطاروں) میں بیٹھے ہوں کویکر کے اجلاس کی طرح کوئی طے شدہ ایجنڈا نہیں تھا۔ ایسا سوچا گیا تھا کہ کوئی وقتی طور پر آ کر خود ہی کارروائی شروع کر دے گا۔

1961ء کی کانفرنس میں میں ڈراک سے اگلی لمبی میز پر بیٹھا کارروائی شروع ہونے کا منتظر تھا کہ فائن مین آئے اور آ کر سامنے بیٹھے، فائن مین نے اپنا ہاتھ ڈراک کی طرف بڑھایا اور کہا ''مجھے فائن مین کہتے ہیں''۔ ان کے انداز سے ظاہر تھا کہ وہ پہلی بار مل رہے ہیں۔ ڈراک نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور کہا ''میرا نام ڈراک ہے'' پھر خاموشی چھا گئی جو فائن مین کے لحاظ سے قابل غور تھی۔ پھر جیسے ٹیچر کی موجودگی میں سکول کا بچہ کرتا ہے۔ فائن مین نے ڈراک سے کہا ''وہ مساوات ایجاد کرتے وقت آپ کو بڑا اچھا لگا ہوگا؟'' ڈراک نے جواب دیا ''لیکن اسے تو بہت عرصہ ہوا'' پھر خاموشی چھا گئی۔ اس خاموشی کو توڑنے کے لئے ڈراک نے فائن مین سے کہا ''آپ خود کس موضوع پر کام کر رہے ہیں؟'' فائن مین نے جواب دیا ''میزون نظریات پر'' اور پھر ڈراک نے کہا ''کیا آپ بھی اسی قسم کی مساوات ایجاد کرنے کے لئے کوشاں ہیں؟'' فائن مین نے جواب دیا ''لیکن یہ کرنا بے حد مشکل ہوگا'' اور ڈراک نے مضطرب آواز میں کہا ''لیکن انسان کو کوشش کرنی چاہئے'' اس جگہ پر بات ختم ہو گئی کیونکہ اجلاس کی کارروائی شروع ہو چکی تھی۔

نیوز (News)

''لفظ نیوز News'' دراصل کسی زبان کا لفظ نہیں ہے بلکہ یہ شمال North کے پہلے حرف N مشرق East کے حرف E۔ مغرب West سے W اور جنوب South سے S ملا کر لفظ News تخلیق ہوا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 62281 میں فائزہ ثمر

بنت چوہدری محمد علی شاد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ ثمر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد علی شاد والد موصیہ

مسل نمبر 62282 میں رانا عارف بشیر

ولد رانا بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عارف بشیر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ناصر ولد چوہدری فضل احمد مرحوم

مسل نمبر 62283 میں روبینہ صالحہ

بنت رانا بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ صالحہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد وصیت نمبر 41832

مسل نمبر 62284 میں عادل محمود میر

ولد عبدالرزاق میر قوم کشمیری (میر) پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ظفروال ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عادل محمود میر گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد ولد مطیع اللہ باجوہ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ باجوہ ولد عطاء اللہ باجوہ

مسل نمبر 62285 میں مہر مشتاق احمد

ولد مہر اللہ دتہ قوم جٹ کھوکھر پیشہ زراعت عمر 33 سال بیعت 1993ء ساکن چوک سرور شہید ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 3/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12300 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مہر مشتاق احمد گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر خان گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد گل ولد محمد اکرم گل

مسل نمبر 62286 میں داؤد احمد بھٹی

ولد محمود احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ الیکٹریشن عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہڑہ شراں پنڈ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خان مربی سلسلہ ولد مجید احمد خاں

مسل نمبر 62287 میں مدیحہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ مقصود گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر 62288 میں ملک عبدالسمیع خان

ولد ملک عبدالعزیز خان قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کاروبار میں لگی رقم -/1400000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 3 کنال 10 مرلع میٹر واقع کوٹ رنجیت سنگھ اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمد از جائیدا بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک عبدالسمیع خان گواہ شد نمبر 1 مبشر منظور وصیت نمبر 24244 گواہ شد نمبر 2 حفیظ اللہ خان ولد نصر اللہ خان

مسل نمبر 62289 میں دبیر احمد

ولد شبیر احمد قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد دبیر احمد گواہ شد نمبر 1 رانا طارق محمود ولد رانا محمد مقصود گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ورک ولد چوہدری اسحاق ورک

مسل نمبر 62290 میں رانا عامر اعجاز

ولد رانا اعجاز احمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عامر اعجاز گواہ شد نمبر 1 مبشر منظور وصیت نمبر 24244 گواہ شد نمبر 2 حفیظ اللہ خان ولد نصر اللہ خاں

مسل نمبر 62291 میں محمد شاہ جہان کبیر

ولد محمد حبیب الرحمٰن پیشہ ٹیچر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Tk10000/- ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شاہ جہان کبیر گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 اے۔ ایچ ایم جہانگیر اسلام

مسل نمبر 62292 میں امۃ الحئی ربابہ

بنت ظفر احمد پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 11.66 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امۃ الحئی ربابہ گواہ شد نمبر 1 محمد علی گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد

مسل نمبر 62293 میں Kishwar Hasin Disha

بنت ظفر احمد پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی چین بوزن 84-9 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ Tk500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Kishwar Hasin Disha گواہ شد نمبر 1 محمد علی گواہ شد نمبر 2 ایس ایم عبدالغوری

مسل نمبر 62294 میں محمد سراج السلام

ولد عبدالاول مرحوم پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی جگہ برقبہ 0.025 ایکڑ مالیتی Tk50000/-۔ 2۔ پلاٹ جگہ برقبہ 0.035 ایکڑ مالیتی Tk50000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Tk12000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سراج الاسلام گواہ شد نمبر 1 محمد علی گواہ شد نمبر 2 Mufaizullah

مسل نمبر 62295 میں Sufia Begum

زوجہ Mohammad Abu Bakar پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1978ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 0.33 ایکڑ مالیتی TK100000/-۔ 2۔ طلائی زیور 1.25 تولہ مالیتی TK14000/-۔ 3۔ حق مہر TK10000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ TK4000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sufia Begum گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالمومن گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 62296 میں معصوم احمد قریشی

ولد قریشی محمد صدیق پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK14000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد معصوم احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 محمد علی گواہ شد نمبر 2 ایس ایم عبدالغوری

مسل نمبر 62297 میں محمد منظور الکریم

ولد محمد عزیز السلام پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد منظور الکریم گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 محمد فضل الرحمٰن

مسل نمبر 62298 میں محمد عالم خان

ولد حامد حسین خان مرحوم پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK10000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نعیم عالم خان گواہ شد نمبر 1 محمد علی گواہ شد نمبر 2 M.Faizullah

مسل نمبر 62299 میں روشن آرا احمد

زوجہ محمد عارف الزمان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی TK40000/-۔ 2۔ حق مہر TK50000/-۔

اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روشن آرا احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عارف الزمان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد حسن

مسل نمبر 62300 میں نصرت صادقہ

بنت عبدالعزیز صادق پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت صادقہ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صاق والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Sadique Dargarampuri

مسل نمبر 62301 میں صائمہ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم سُہل پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج تاریخ 13-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25-800 گرام مالیتی 30000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد رشید الدین رشید

مسل نمبر 52302 میں طلحہ احمد

ولد جمیل احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طلحہ احمد گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود وصیت نمبر 37365 گواہ شد نمبر 2 طارق وحید ولد محمد سلیم

مسل نمبر 62303 میں فرید احمد کاشف

ولد نصیر احمد طاہر قوم ہنجرا پیشہ کارکن عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3220 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرید احمد کاشف گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 62304 میں ماہ رُخ صدیقہ

بنت منور احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت سکالر شپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماہ رخ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 منیب الاسلام وصیت نمبر 42307 گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد وصیت نمبر 42915

مسل نمبر 62305 میں راشدہ نذیر

بنت رانا نذیر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب لم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/1200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ نذیر گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد رانا نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 رانا رفیع احمد ولد رانا نذیر احمد

مسل نمبر 62306 میں بشارت عارف

ولد محمد عارف قوم مغل پیشہ ٹرینی ورک عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت عارف گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محمد عارف گواہ شد نمبر 2 قمر الدین ولد شمس الدین

مسل نمبر 62307 میں کوثر ثمرین

زوجہ شبیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا لاہور ضلع ٹوبہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3/4 تولہ مالیتی -/8500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کوثر ثمرین گواہ شد نمبر 1 احسن محمود وصیت نمبر 40230 گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910

مسل نمبر 62308 میں مسرت بی بی

زوجہ مشتاق احمد قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 297/ج۔ب ضلع ٹوبہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/29000 روپے۔ 2۔ زیور چاندی 2 تولے مالیتی -/4000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت بی بی گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد فرزند علی

مسل نمبر 62309 میں سائرہ مشتاق

بنت مشتاق احمد سحر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی چین مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ مشتاق گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد سحر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ قمر زمان ولد خواجہ عبدالرحمان

مسل نمبر 62310 میں تہمینہ مشتاق

زوجہ ڈاکٹر مشتاق احمد سحر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/195000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تہمینہ مشتاق گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد سحر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ قمر زمان ولد خواجہ عبدالرحمٰن

مسل نمبر 62311 میں سبط احسن

بنت خالد محمود قوم رانجھا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک سٹی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سبط احسن گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور ولد چوہدری انور علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد چوہدری محمد اسمٰعیل مرحوم

مسل نمبر 62312 میں بشریٰ ریاض

زوجہ ریاض احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 70/NP ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 8 تولے (بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور) مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔2۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع رحیم یار خان اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 4 کنال واقع چک نمبر 32 غربی مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ ریاض گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 62313 میں زوہیب ارشد

ولد ارشد علی جاوید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زوہیب ارشد گواہ شد نمبر 1 محمد یحییٰ وصیت نمبر 43420 گواہ شد نمبر 2 انیس احمد انور ولد حمید اللہ ظفر

مسل نمبر 62314 میں وسیم احمد

ولد سلیم احمد قوم سندھو پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ایک ایکڑ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔2۔زرعی اراضی ساڑھے چار مرلہ اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ 3۔ اراضی 13 مرلہ اندازاً مالیتی -/29000 روپے۔ 4۔ پلاٹ 2 مرلہ اندازاً مالیتی -/18000 روپے۔5۔ پلاٹ 2 مرلہ اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ 6۔ پلاٹ 8 مرلہ اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔ 7۔ دوکان کا 1/4 حصہ مالیتی -/1000 روپے۔نوٹ:۔ جائیداد بالا پریم کوٹ میں واقع ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر ولد شاہ محمد حامد گوندل گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ ہنجراء ولد نذیر احمد ہنجراء

مسل نمبر 62315 میں رشید احمد

ولد محمد یوسف قوم مسلم شیخ پیشہ مزدوری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع پریم کوٹ مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/21450 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر وصیت نمبر 33006 گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم علی ولد محمد شریف

مسل نمبر 62316 میں عابدہ پروین

زوجہ محمد منشاء قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ پروین گواہ شد نمبر 1 ماسٹر محمد منشاء ولد محمد عنایت گواہ شد نمبر 2 احمد سلام طاہر وصیت نمبر 33006

مسل نمبر 62317 میں شبیر احمد

ولد شریف احمد قوم سندھو جٹ پیشہ معلم وقف جدید عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھارو ضلع ٹھٹھہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3100 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شبیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف شاہد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد مرزا ولد سردار علی

مسل نمبر 62318 میں کوثر پروین

زوجہ چوہدری محمد شریف قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/20000 روپے ۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/44000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کوثر پروین گواہ شد نمبر 1 محمد شریف ولد محمد بخش گواہ شد نمبر 2 نور احمد شہزاد وصیت نمبر 34131

مسل نمبر 62319 میں ظہور احمد

ولد منظور احمد قوم لنگاہ راجپوت پیشہ زمیندارہ/ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 11 کنال مالیتی -/275000 روپے واقع ادرحماں۔ 2۔ مکان 6 مرلہ مالیتی -/110000 روپے واقع ادارحماں ۔ 3۔ پلاٹ 13 مرلہ مالیتی -/65000 روپے واقع ادرحماں۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 متین احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 39218 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم شاد ولد مہر محمد

مسل نمبر 62320 میں بشریٰ اختر

زوجہ ظہور احمد قوم جج پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/18000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 400-16 گرام مالیتی -/17000 روپے۔3۔10 کنال زمین از ورثہ والدین واقع کوٹ آغا خان ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ اختر گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم مربی سلسلہ وصیت نمبر 36958 گواہ شد نمبر 2 متین احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 39218

مسل نمبر 62321 میں خالد محمود

ولد بشیر احمد قوم جٹ بھلر پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ محمد شفیع ضلع سکھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 10/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/3400000 روپے۔ (2/ ایکڑ واقع گوٹھ محمد شفیع 18 ایکڑ واقع ضلع رحیم یار خان) اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصور میڈیکل

لائسنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد عارف ولد محمد حنیف بٹ گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد شاہد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 62322 میں مشہود احمد

ولد منور احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشہود احمد گواہ شد نمبر 1 احسان علی سندھی وصیت نمبر 34418 گواہ شد نمبر 2 محمد شفقت چیمہ

مسل نمبر 62323 میں نمود سحر

بنت منور احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نمود سحر گواہ شد نمبر 1 احسان علی سندھی وصیت نمبر 34418 گواہ شد نمبر 2 سعود احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 62324 میں برکت اللہ شاہد

ولد ملک عطاء اللہ مرحوم قوم ملک کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان کا 1/6 حصہ جس کی موجودہ مالیتی -/900000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد برکت اللہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد نیئر مربی سلسلہ ولد عبدالواحد گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد وصیت نمبر 40699

مسل نمبر 62325 میں نادیہ بشیر

زوجہ بشیر احمد خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 23 تولے مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ بشیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد خان وصیت نمبر 50683 گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد فاروقی

مسل نمبر 62326 میں ظفر اللہ اقبال ہاشمی

ولد پیر فیض عالم ہاشمی قوم قریشی ہاشمی پیشہ پنشنر عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ مکان واقع لاہور کینٹ کا 1/3 حصہ مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ 5 مرلہ مکان واقع لاہور نشاط کالونی مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 6 کنال واقع گولیکی ضلع گجرات۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3527 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اللہ اقبال ہاشمی گواہ شد نمبر 1 ظفر احسان ولد چوہدری منیر احمد گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد

عائشہ خلیل صاحبہ

میری پیاری خالہ امّی

محترمہ سلامت بیگم صاحبہ

میری پیاری خالہ امی مکرمہ سلامت بیگم صاحبہ 17 مئی 2005ء کو ہم سب کو تنہا چھوڑ کر ہمیشہ کے لئے جدا ہوگئیں اور خود سکون کی نیند سوگئیں۔ میری خالہ امی نیک، نرم دل اور خوش مزاج خاتون تھیں۔ آپ باقاعدہ نماز پڑھتیں اور قرآن کریم کی تلاوت باترجمہ کیا کرتی تھیں اور ہر مہمان کی مہمان نوازی کرنا آپ کا شیوہ تھا۔ آپ کے دروازے سے کوئی سوالی خالی ہاتھ نہ گیا تھا۔ میری خالہ سب ہی سے پیار کرتی تھیں مگر میرے ساتھ ان کا پیار میری ماں سے بڑھ کر تھا۔ میری ہر غلطی کو معاف کردیتیں اور مارنے اور ڈانٹنے کی بجائے ہمیشہ پیار سے سمجھاتیں۔

خالہ امی نے اپنی بہوؤں کو بھی ہمیشہ بیٹیوں کی طرح پیار دیا۔ رشتہ دار اور محلے والے میری خالہ امی کی بہت عزت کرتے تھے بلکہ ایک غیر از جماعت خالہ امی کی بہن بنی ہوئی تھیں۔ آپ ہر عید پر پہلے اسے اور پھر غریبوں کو عید دینے ان کے گھروں میں جاتیں۔ غریبوں کا ہر طرح سے خیال رکھتی تھیں۔

میرے خالو اشرف نیاز صاحب جوانی میں ہی بینائی کھو بیٹھے۔ آپ نے یہ صدمہ بڑے حوصلہ اور ہمت سے برداشت کیا اور دن رات محنت کر کے بچوں کی پرورش کی۔ بار بار ان کا ہنستا ہوا چہرہ سامنے آجاتا ہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری خالہ امی کی مغفرت فرمائے۔ ان کو جنت الفردوس میں بلند درجہ عطا فرمائے اور ہمیں یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت دے۔ (آمین)

ایمبولینس کو راستہ دیں

ایمبولینس کا استعمال عام طور پر ایمرجنسی کی صورت میں ہوتا ہے جس کا مقصد کسی مریض کی جان بچانا ہوتا ہے مگر یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ شہر کے لوگ ایمبولینس کی پرواہ نہیں کرتے اور راستہ خالی نہیں کرتے چاہے ایمبولینس ہُوٹر ہی کیوں نہ دے رہی ہو۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو پہچانیں اور انسانی جان بچانے میں ہماری مدد فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مشہور شاعر۔ سر والٹر سکاٹ

15 اگست 1771ء مشہور سکاٹش ناول نگار نقاد سوانح نگار سر والٹر سکاٹ پیدا ہوئے تھے۔ انہوں نے ایڈنبرا یونیورسٹی سے قانون کی ڈگری حاصل کی اور تین برس وکالت بھی کی۔ پھر وکالت ترک کر کے اپنی زندگی ادب کے لئے وقف کردی۔ ادبی زندگی کی ابتداء شاعری سے کی، عرصے تک نظمیں لکھتا رہا۔ جو کافی مقبول ہوئیں۔ 1802ء میں اس نے اپنی نظموں کا پہلا مجموعہ شائع کیا۔ 1814ء میں اس نے تاریخی ناولوں کی اشاعت شروع کی اور اس سال اپنا تاریخی ناول ویورلے شائع کیا، یہ ناول جب شائع ہوا تو اس پر سکاٹ کا نام نہیں تھا کیونکہ سکاٹ تاریخی ناول لکھنا اپنے وقار کے خلاف سمجھتا تھا۔ اس کے بعد اس نے کئی اور ناول مصنف ویورلے کے نام سے لکھے۔

1826ء میں اس نے اپنے نام سے لکھنا شروع کیا اور اپنی وفات تک متعدد تاریخی ناول تحریر کئے۔

ادب میں والٹر سکاٹ شاعری اور فکشن دونوں اعتبار سے انتہائی اہم شخص ہے۔ شاعری میں اسے انگریزی ادب میں Romantic Revival کا بنیادی شخص سمجھا جاتا ہے۔ انیسویں صدی کے ابتدائی زمانے کی شاعری پر اس کا اثر بہت گہرا ہے۔ فکشن میں وہ اتنا اہم آدمی ہے کہ کہا جاتا ہے کہ الیگزینڈر ڈوما اور وکٹر ہوگو جیسے ادیبوں نے اس کے زیر اثر لکھنا شروع کیا۔ گوئٹے جیسا شاعر اس کے مداحوں میں تھا۔ انگریزی ادب میں اسے ہومر اور شیکسپیئر کا ہم پلہ ادیب سمجھا جاتا ہے۔ 21 ستمبر 1832ء کو اس مشہور ادیب کا انتقال ہوگیا۔

(بقیہ صفحہ 2)

5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 am	حسن بیان
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	رفقائے احمد
8-05 am	خطبہ جمعہ
9-05 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9-40 am	مشاعرہ
10-25 am	حسن بیان
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-30 pm	گلشن وقف نو
2-45 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	درس القرآن
5-35 pm	درس حدیث
5-55 pm	ایم۔ٹی۔اے انٹرنیشنل ریویوز
6-25 pm	بنگلہ سروس
7-25 pm	سوال و جواب
8-25 pm	سیرت النبی ﷺ
9-25 pm	تلاوت
11-30 pm	عربی سروس

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

اسلام کی توہین بند کی جائے صدر جنرل پرویز مشرف نے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب اور امریکی تھنک ٹینک سے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ جب تک مسلمان غیر ملکی تسلط اور ظلم وتشدد کا شکار ہیں اس وقت تک دہشت گردوں اور انتہا پسندوں کو رضا کار ملتے رہیں گے۔ مذاکرات اور مفاہمت کے ذریعے اسلام اور مغرب کے درمیان خلیج کم کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ انتہائی مایوس کن ہے کہ اعلیٰ شخصیات ان لمحات میں مسلمانوں کے جذبات سے کھیلتی ہیں ۔ اسلام کی توہین بند کی جائے۔ ایٹمی امتیازی سلوک قبول نہیں۔ بہتر تعلقات سے مسئلہ کشمیر کا حل تلاش کیا جا سکتا ہے۔ ایران کے خلاف طاقت کا استعمال بدترین نتائج کا حامل ہوگا۔ چین بھی خطے میں ہے۔ امریکہ کے اپنے مفادات ہیں پاکستان میں طالبان کی کوئی بنیاد نہیں۔ افغان مہاجرین کے کیمپ مسائل پیدا کر رہے ہیں۔

تحفظ نسواں بل ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ صدر پرویز مشرف بنیادی حقوق کے بارے میں پیشرفت دکھانے کیلئے تحفظ نسواں بل کا مسودہ ساتھ لے گئے ہیں ۔ بش انتظامیہ کو تحفظ نسواں بل دکھانا امریکی مداخلت نہیں اور نہ ہی امریکہ سے منظوری لے رہے ہیں۔ پاکستان اور بھارت دہشت گردی کے خلاف معلومات کا تبادلہ کر سکتے ہیں ۔ مسئلہ کشمیر کے درمیانی حل کا مطلب یہ نہیں کہ پاکستان موقف سے دستبردار ہو گیا ہے۔ پوپ کے بیان پر پارلیمنٹ نے قرارداد مذمت پیش کر کے حکومتی موقف پیش کیا ہے۔

گاڑیوں کی کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ گاڑیوں کی کمپیوٹرائزڈ نمبر پلیٹوں اور رجسٹریشن سے چوری کے واقعات کی روک تھام ہوگی۔ اس نئے نظام کا آغاز لاہور سے شروع کر دیا گیا ہے۔ تین ماہ کے اندر اس کا دائرہ کار بڑے شہروں گوجرانوالہ، فیصل آباد، راولپنڈی ملتان اور بہاولپور تک پھیلایا جائے گا۔ ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے سے عوام کو پٹواری کلچر سے نجات ملے گی۔

مسلم دنیا پوپ کی معذرت قبول کرلے

امریکی صدر بش نے ملائیشیا کے وزیر اعظم عبداللہ احمد بداوی سے ملاقات کے دوران کہا کہ مسلم دنیا پوپ کی معذرت قبول کرے۔ ایران کے سپریم لیڈر خامنہ ای نے کہا ہے کہ یہ امریکی سازش ہے۔ توہین آمیز خاکے اور پوپ کا بیان مذہبی منافرت ہے۔

تھائی لینڈ میں حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا

تھائی لینڈ میں فوج نے وزیر اعظم تھاکسن وترا کا تختہ الٹ دیا ہے اور وزیر اعظم ہاؤس پر قبضہ کر لیا ہے۔ تمام حساس مقامات پر ٹینک کھڑے کر دیئے گئے ہیں اور پولیس کو ہتھیار ڈالنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔

سول نافرمانی کی تحریک اے آر ڈی کے رہنما اور مسلم لیگ (ن) کے چیئرمین راجہ ظفر الحق نے کہا ہے کہ سول نافرمانی کی تحریک چلانے سے بھی گریز نہیں کرینگے۔ اب ہفتوں کا معاملہ ہے۔

عراقی ریاست کا شیراہ بکھر جائے گا اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ عراق کو خانہ جنگی سے بچانے کیلئے عالمی برادری ہنگامی اقدامات کرے۔ انہوں نے جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر موجودہ صورتحال برقرار رہی تو عراقی ریاست کا شیرازہ بکھر جائے گا۔ عراقیوں کے مفادات کو مدنظر رکھ کر امن وخوشحالی کے دور کی واپسی اب بھی ممکن ہے۔

عراق میں 62 ہلاک عراق میں تشدد کے تازہ واقعات میں 62۔ افراد ہلاک ہو گئے ہیں ۔ شہریوں کی زندگیاں ہر وقت تشدد کے خطرے میں ہیں۔ عراق میں قیام امن کیلئے 9 ہمسایہ ممالک نے مکمل تعاون اور معلومات کے تبادلے پر اتفاق کیا ہے۔

مراکش میں اطالوی سفارتکار مع اہلیہ قتل

مراکش کے دارالحکومت رباط میں نامعلوم افراد نے اطالوی سفارتکار اور ان کی اہلیہ کو چاقو کے متعدد وار کر کے قتل کر دیا۔ سفارتکار کو دو ہفتے پہلے مراکش میں تعینات کیا گیا تھا۔ جن کا عہدہ یورپی یونین کے مشیر برائے سیاسی اور ثقافتی امور کا تھا۔

ایران کا ایٹمی پروگرام ایران کے صدر محمود احمدی نژاد نے کہا ہے کہ ایران اپنا ایٹمی پروگرام جاری رکھے گا۔ نیوکلیئر معاملات پر مذاکرات جاری ہیں۔ جلد بازی کی ضرورت نہیں۔ وینزویلا کے صدر ہوگو شاویز نے کہا ہے کہ دنیا کو ایران پر حملے کے سنگین نتائج بھگتنا ہونگے ۔ ادھر امریکہ نے کہا ہے کہ ایران پر پابندیوں کے موقف سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔

افغانستان میں خودکش حملے افغانستان میں دو الگ الگ خودکش حملوں میں 13۔ افراد ہلاک اور 30 زخمی ہو گئے ۔ ہرات میں خودکش حملہ آور نے مسجد کے قریب خود کو دھماکے سے اڑا دیا۔ جس سے 10 افراد ہلاک اور 18 زخمی ہو گئے ۔ کابل میں کار بم دھماکے میں 3 پولیس اہلکار ہلاک اور 12 شہری زخمی ہو گئے۔

آلودگی سے 30 لاکھ افراد کی ہلاکت عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ کے مطابق کہ آلودگی سے دنیا بھر میں ہر سال 30 لاکھ افراد لقمہ اجل بنتے ہیں۔ پسماندہ و ترقی پذیر ممالک میں ہر آٹھویں سیکنڈ میں ایک بچہ آلودہ پانی کے باعث مر جاتا ہے۔ ان ممالک میں 80 فیصد اموات آلودہ پانی کے باعث ہونے لگیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 21 ستمبر

طلوع فجر	4:32
طلوع آفتاب	5:53
زوال آفتاب	12:01
غروب آفتاب	6:10

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا - دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا - منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

ہولزم پیتھی علاج بطرز سمپل آرگینو پیتھی
صرف پرانے امراض
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694, 0333-6717938

شوگر، بواسیر، گرمی، کافوری دیسی علاج
حکیم منور احمد عزیز
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

الرفیع بینکوئیٹ ہال (فل ائر کنڈیشنڈ)
شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے بہترین ماحول میں
بکنگ جاری ہے
رابطہ: رشید برادرز ٹینٹ سروس
گولبازار ربوہ: 6215155-6211584

C.P.L 29-FD

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021- 7724606
7724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021- 7724606
7724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3